Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

فون نمبر ۳۹

ٹیلیفون نمبر ۲۵

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	۲۵ شوال ۱۳۹۹ھ ۱۸ تبوک ۱۳۵۸ ہش ۱۸ ستمبر ۱۹۷۹ء	نمبر ۲۱۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۸ تبوک (ستمبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

تفسیر صغیر کے متعلق ضروری اطلاع

خدا کے فضل سے تفسیر صغیر کی طباعت ہفتہ عشرہ تک مکمل ہو جائے گی۔ چونکہ مہنگائی کا اثر ہر شعبۂ زندگی پر ہوا ہے اس لئے طباعت کے اخراجات پہلے سے زیادہ ہو گئے ہیں۔ مجبوراً اب تفسیر صغیر کی قیمت چالیس روپے کی بجائے سینتالیس روپے ہوگی۔ ہاں جو احباب پانچ اکتوبر تک پیشگی قیمت ادا کر دیں گے اُن کو تین روپے رعایت دی جائے گی۔ امید ہے کہ احباب اس رعایت سے پورا فائدہ اٹھائیں گے۔

ابو المنیر نور الحق
ناظم ادارۃ المصنفین ربوہ

مجالس انصار اللہ ضلع لاہور کا سالانہ اجتماع

مورخہ ۲۱ ستمبر بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں منعقد ہوگا۔ جس میں مرکز سے تشریف لانے والے قائدین کرام تقاریر فرمائیں گے۔ تمام اراکین انصار اللہ ضلع لاہور سے التماس ہے کہ وہ اس مبارک اجتماع میں ضرور شامل ہو کر استفادہ فرمائیں۔

خاکسار
ملک عبد اللطیف ستکوہی
ناظم مجلس انصار اللہ ضلع لاہور

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

اسباب ہی پر بھروسہ کرنا خطرناک شرک ہے

جب انسان اسباب پر تکیہ اور توکّل کرتا ہے تو گویا اُن اشیاء کو خدائی صفات کا شریک بنا دیتا ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدِ افْتَرٰٓی اِثْمًا عَظِیْمًا ۝ (نساء آیت ۴۹)

ترجمہ:۔ اللہ (اس بات کو) ہرگز معاف نہیں کرے گا کہ (کسی کو) اُس کا شریک قرار دیا جائے اور جو (گناہ) اُس سے ادنیٰ ہو اُسے جس کے حق میں چاہے گا معاف کر دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ (کسی کو) شریک قرار دیا ہو تو (سمجھو کہ) اُس نے (بہت) بڑی بدی (کی بات) بنائی۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَیَّانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَیْدَۃَ ۔ سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ رَجُلًا یَقُوْلُ وَالْکَعْبَۃِ، فَقَالَ لَا تَحْلِفْ بِغَیْرِ اللّٰہِ۔ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ حَلَفَ بِغَیْرِ اللّٰہِ فَقَدْ کَفَرَ وَاَشْرَکَ۔ (مسند احمد بن حنبل جلد ۲)

ترجمہ:۔ سعد بن عبیدہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو "کعبہ" کی قسم کھاتے سُنا تو فرمایا اللہ کے سوا کسی کی قسم مت کھاؤ۔ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا کہ جس نے اللہ کے سوا کسی اور کی قسم کھائی اُس نے کفر کیا اور شرک کیا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"خدا تعالیٰ نے منع نہیں کیا کہ دنیوی ضرورتوں کے پورا کرنے کیلئے اسباب کو اختیار کیا جاوے۔ نوکری والا نوکری کرے، زمیندار اپنی زمینداری کے کاموں میں رہے، مزدور مزدوریاں کریں تا وہ اپنے عیال و اطفال اور دوسرے متعلقین اور اپنے نفس کے حقوق کو ادا کر سکیں۔ پس ایک جائز حد تک یہ سب درست ہے اور اس کو منع نہیں کیا جاتا۔ لیکن جب انسان حد سے تجاوز کر کے اسباب ہی پر پورا بھروسہ کرے اور سارا دارومدار اسباب ہی پر جا ٹھہرے تو یہ وہ شرک ہے جو انسان کو اس کے اصل مقصد سے دُور پھینک دیتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص یہ کہے کہ فلاں سبب نہ ہوتا تو میں بھوکا مر جاتا یا اگر یہ جائداد یا فلاں کام نہ ہوتا تو میرا بُرا حال ہو جاتا، فلاں دوست نہ ہوتا تو تکلیف ہوتی۔ یہ اُمور اس قسم کے ہیں کہ خدا تعالیٰ ان کو ہرگز پسند نہیں کرتا کہ جائداد اور اسباب و احباب پر اس قدر بھروسہ کیا جاوے کہ خدا تعالیٰ سے بکلی دُور جا پڑے۔ یہ خطرناک شرک ہے جو قرآن شریف کی تعلیم کے صریح خلاف ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُکُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ اور فرمایا وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسْبُہٗ اور فرمایا مَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ... قرآن شریف اس قسم کی آیتوں سے بھرا پڑا ہے کہ وہ متقیوں کا متولّی اور متکفّل ہوتا ہے تو پھر جب انسان اسباب پر تکیہ اور توکّل کرتا ہے تو گویا خدا تعالیٰ کی اُن صفات سے حصہ دیتا ہے۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۸۰-۸۱)

خطبہ جمعہ

میری خواہش ہے کہ خدام و انصار کے آئندہ اجتماع میں پاکستان کی تمام مجالس شرکت کریں کوئی جماعت ایسی نہ ہو جس کی ان میں نمائندگی نہ ہو

ایک مسلمان کی بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے حضور ہر آن جھکنے والا اور اس کی کامل اطاعت کی کوشش کرنے والا ہو

سب سے کارگر اور مؤثر ہتھیار جو ایک مسلمان کو دیا گیا وہ دعا اور پھر محبت و شفقت اور بے لوث خدمت کا ہتھیار ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خیر رکھے اور خیر سے یہ اجتماعات منعقد ہوں اور اس مقصد کے حصول کے سامان پیدا ہوں جس کے لئے یہ اجتماعات ہوتے ہیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
فرمودہ ۱۴ ر تبوک ۱۳۵۸ ہش بمطابق ۱۴ ر ستمبر ۱۹۷۹ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ
مرتبہ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوّذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:

دوست جانتے ہیں کہ کئی دفعہ دو ایک سال ہوئے مجھے (Heat Stroke) لُو لگنے کا عارضہ ہو چکا ہے۔ اور جیسے اس طرح گرمی بیماری کی شکل پیدا کر دے وہ گرمی سے ہمیشہ ہی تکلیف اٹھاتا ہے۔ گرمی بیماری بن جاتی ہے۔

آج بھی بجلی ہم سے روٹھی ہوئی ہے اور گرمی بھی ہے میں مختصراً آپ سے کچھ کہوں گا۔

جو بات میں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اگلے ماہ ۱۹-۲۰-۲۱ کو

خدام الاحمدیہ کا اجتماع

ہو رہا ہے اور اس سے ایک ہفتہ بعد انصار اللہ کے اجتماع کی تاریخیں مقرر ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر طرح خیر رکھے اور خیر سے یہ اجتماعات منعقد ہوں پہلے بھی میں نے توجہ دلائی ہے ذکر کے ماتحت۔ اس وقت بھی میں جماعت کو توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں خدام الاحمدیہ کی عمر کی نمائندگی ہر جماعت سے ہونی چاہیئے۔ خدام الاحمدیہ کے اجتماع سوائے چند تنزل کے سالوں کے ہمیشہ ہی پہلے سے بڑھ چڑھ کر تعداد کے ساتھ منعقد ہوتے ہیں۔ لیکن میرے دل میں یہ خواہش ہے اور میں سمجھتا ہوں گا

جماعتی تربیت کے لئے

یہ ضروری ہے کہ خدام و انصار کے اجتماع میں جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی تمام جماعتیں شمولیت اختیار کریں۔ یہ درست ہے کہ بعض جماعتیں بڑی ہیں اور بعض تعداد میں بڑی ہی مختصر۔ بعض دفعہ دو چار گھرانوں پر مشتمل ایک جماعت ہوتی ہے۔ یہ بھی درست ہے کہ بعض جماعتیں فعّال ہیں۔ تندہی سے اپنے

دینی فرائض انجام دینے والی

ہیں اور بعض سُست ہیں اور ان کی اصلاح کی ضرورت ہے۔ یہ بھی صحیح ہے کہ بعض اضلاع کے امراء اپنی ذمہ واریوں کو سمجھتے اور وقت خرچ کرتے اور توجہ سے کام لیتے ہوئے کوشش کرتے ہیں کہ جو انکی ذمہ داریاں ہیں وہ پوری طرح ادا کریں۔ اور بعض اضلاع کے امراء نسبتاً سُست ہوستی اور کمزوری دکھانے والے ہیں۔

یہ بھی درست ہے کہ ہمارے بعض مربّی صاحبان کو اللہ تعالیٰ ایثار کے ساتھ اور محبت و پیار کے ساتھ اپنی ذمہ واریوں کی ادائیگی کی توفیق عطا کرتا ہے۔ اور وہ جماعت کے لئے ایک نمونہ بنتے اور حقیقی معنی میں قائد ہوتے ہیں اور اپنے پیچھے دوسروں کو نیکی کی راہوں پر چلاتے ہیں۔ لیکن ہمارے بعض مربّی ایسے بھی ہیں جو اپنے کام کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ جن کے دلوں میں خدا تعالیٰ کی محبت اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے عشق کے ساتھ پیار اس طرح نہیں جس طرح آگ بھڑک رہی ہو اور بے چین کر دینے والی ہو اور اس کے نتیجہ میں وہ علاقے جن میں کام کر رہے ہوتے ہیں سُست ہو جاتے ہیں اور ان مربّی اصحاب کو ایک منٹ کے لئے بھی کوئی فکر لاحق نہیں ہوتی حالانکہ ان کی تو نیندیں حرام ہونی چاہئیں اگر کسی جگہ وہ سُستی اور کمزوری اور کوتاہی دیکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ سب باتیں اپنی جگہ درست لیکن یہ بھی درست ہے کہ

میری یہ خواہش ہے

کہ کوئی ایسی جماعت نہ رہے جس کا کوئی نمائندہ اس اجتماع میں شامل نہ ہو۔ اِس لئے میں امرائے اضلاع کو اور مربی صاحبان کو اور ان کو جوان لوگوں کی نگرانی کرنے والے ہیں یہ توجہ دلاتا ہوں کہ وہ ذمّہ دار ہیں اِس بات کے کہ ہر جماعت سے خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں نمائندہ آئے۔ اگر چھوٹی جماعت ہے ایک نمائندہ آئے مگر آئے ضرور۔ ہر جماعت سے انصار اللہ کے اجتماع میں نمائندہ شامل ہو خواہ ایک ہی ہو اگر وہ چھوٹی جماعت ہے لیکن آئے ضرور۔

ہمارے یہ اجتماع دُنیوی میلے نہیں۔ یہ اجتماع ذہنی اور اخلاقی تربیت کے لئے منعقد کئے جاتے ہیں۔ ذہنی تربیت کے لئے اس معنی میں کہ بہت سی نیکی کی باتیں شامل ہونے والوں کے کانوں میں پڑتی ہیں اور ذہنوں میں جِلا پیدا ہوتا ہے اور اخلاقی لحاظ سے اس معنی میں کہ اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے خدّام و انصار کو کہ حقیقی مسلمان بننے کی کوشش کرو۔ (خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ)

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی ایک نمونہ ہیں آنے والی نسلوں کے لئے اس معنی میں کہ آپؑ کے اندر دو خصوصیات نمایاں طور پر پائی جاتی تھیں۔ ایک آپ حنیف تھے۔ دوسرے آپ مسلم تھے۔ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا ہر وقت خدا تعالیٰ کے حضور جھکے رہنے والے اور ہر دم

اللہ تعالیٰ کے احکام بجالانے والے

اطاعت کرنے والے۔ یہ نمونہ ایسا ہے جسے نظر انداز آنے والی نسلیں بھی نہیں کر سکتیں۔ نمایاں طور پر۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زندگی میں یہ دو باتیں قرآنِ عظیم کے بیان کے مطابق پائی جاتی ہیں۔ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا۔ آپؑ کی زندگی کے متعلق تو اس وقت مَیں کچھ کہنا نہیں چاہتا۔ مختصر کہنا چاہتا ہوں۔

قرآن کریم فرماتا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کے قریب تر دو گروہ ہیں ایک وہ جو آپ پر ایمان لائے اور آپ کی جماعت میں شامل ہو گئے اور ایک وہ گروہ جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا اور اُمّتِ مسلمہ میں شامل ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کے لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حضور نوعِ انسانی کی خاطر عاجزانہ دعائیں بھی کیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اُن کے سامنے بیان کی اور غور سے دیکھا جائے تو صدیوں صدیوں اپنی نسل کو اِس بات کے لئے تیار کیا کہ جب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا وجود پیدا ہو تو اسے قبول کریں اور اِس قابل ہو جائیں اس عرصہ میں کہ جو ذمّہ داریاں کامل طور پر ایک کامل کتاب کے نازل ہونے کے ساتھ اُمّتِ مسلمہ پر پڑنے والی تھیں جن کے پہلے مخاطب یہ لوگ ہونے والے تھے اُن کو اُٹھانے کے لئے وہ تیار ہوں۔

پس

ایک مسلمان کی بنیادی خصوصیت

یہ ہے کہ وہ حنیف بھی ہو اور مسلم بھی ہو۔ خدا تعالیٰ کے حضور ہر آن عاجزانہ جھکنے والا بھی ہو اور خدا تعالیٰ کی کامل اطاعت کرنے کی کوشش کرنے والا بھی ہو۔ یہ دونوں باتیں ہزار ہا پہلو اپنے اندر رکھتی ہیں۔ ایک ایسا درخت ہیں جس کی ہزار ہا شاخیں ہیں۔ بعض پہلو ایسے ہیں جو ہم خدام الاحمدیہ میں نمایاں دیکھنا چاہتے ہیں۔ بعض پہلو ایسے ہیں جو ہم انصار اللہ کے نام سے جو جماعت موسوم ہے، اُن میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہر دو پہلو کا تعلق جیسا کہ قرآن کریم نے ہمیں بتایا اس حقیقت سے باندھا گیا ہے، وابستہ کیا گیا ہے کہ بنی نوع انسان کی خیر خواہی اور خدمت کرنی ہے اور نوعِ انسانی کے سُکھ کا سامان پیدا کرنا، اُنکے دُکھوں کو دُور کرکے۔ یہ ذمّہ داری ڈالی گئی ہے اُمّتِ مسلمہ پر۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

کے اعلان میں۔

خدمت، خدام الاحمدیہ کا نام بھی یہ ذمّہ داری بتاتا ہے۔ بہترین خدمت انسان دعا کے ذریعہ سے نوعِ انسانی کی کر سکتا ہے۔ انسان یا یا انسانوں کی کوئی جماعت اپنے طور پر کسی قسم کی کوئی طاقت نہیں رکھتی جب تک اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اُن کو توفیق عطا نہ کرے اور دُنیا میں کوئی تبدیلی رُونما ہو نہیں سکتی جب تک خدا تعالیٰ اپنے فضل سے اپنی منشار کے مطابق خیر کی تبدیلی رُونما کرنے کے سامان پیدا نہ کرے۔ اِس واسطے سب سے

کارگر اور مؤثر حربہ،

ہتھیار جو ایک مسلمان کو دیا گیا، وہ (ایٹم بم نہیں) دُعا کا ہتھیار ہے اور اس سے زیادہ کارگر اور ہتھیار نہیں۔ اور دوسرے نمبر پر جو ہتھیار دیا گیا وہ (ہائیڈروجن بم کا ہتھیار نہیں یا اس سے بھی مہلک ہتھیار نہیں) بلکہ محبّت اور شفقت، بے لوث خدمت اور

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ کا

کی جو کیفیّت بیان کی گئی ہے وہ کیفیّت سُنّتِ نبویؐ کی پیروی کرتے ہوئے اپنے اندر پیدا کرنا، اس سے تعلق رکھتی ہے۔ بعض پہلو ایسے ہیں جو خدام الاحمدیہ سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ بعض پہلو ایسے ہیں جو انصار اللہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

اِن اغراض کو سامنے رکھ کے بار بار یاد دہانی کرانے کے لئے یہ اجتماع ہر سال ہوتے ہیں۔ جماعت دعا کرے جیسا کہ مَیں نے شروع میں دعا کی کہ اللہ سب خیر رکھے اور خیر سے یہ اجتماع منعقد ہوں اور خدا تعالےٰ جس مقصد کے لئے یہ اجتماع منعقد ہوتے ہیں اُس مقصد کے حصول کے سامان پیدا کرے اور ہر جماعت کو یہ توفیق عطا کرے کہ وہ اس میں حصّہ لینے والی ہو اور امرائے اضلاع اور مربیان کو، اور

خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے عہدیداروں کو اللہ تعالیٰ ہمّت عطا کرے کہ وہ اِس بات میں کامیاب ہوں کہ کوئی جماعت ایسی نہ رہے جس کا نمائندہ نہ آیا ہو۔ اگر ہم اس میں کامیاب ہو جائیں پھر آئندہ سال پہلے کی نسبت

زیادہ جماعتوں کی نمائندگی

ہوگی۔ اِس لئے کہ ہر سال نئی جماعتیں بن جاتی ہیں اور پھر ایسے سامان پیدا ہوں خدا کرے کہ زیادہ سے زیادہ نئی جماعتیں بنیں۔ زیادہ سے زیادہ نئی جماعتوں کے نمائندے ہوں اور ہر سال جس طرح موسمِ بہار میں زندہ درخت ایک نئی شان، اور پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ انسان کی آنکھوں کے سامنے اپنی سبزی کو ظاہر کرتے ہیں اور اپنے حُسن کو پیش کرتے ہیں اُس سے زیادہ ہمارے اجتماع عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے دُنیا کی نگاہ اور اللہ تعالیٰ کے حضور حُسنِ بیان اور حُسنِ عمل کو پیش کرنے والے ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھ اور عقل عطا کرے۔ ہمّت اور عزم دے اور کامیابی کی انتہاء ہمارے لئے مقدّر کر دے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع میں شامل ہونیوالے خدّام کیلئے

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ارشاد فرمودہ ضروری ہدایات

"پہلی بات تو مَیں یہی کہنا چاہتا ہوں کہ خدام کو یہ دن کام میں گذارنے چاہئیں ..... یہ تربیت اور نظام کے مظاہرے کے دن ہیں اِس لئے اگر کوئی ایسی بات پائی جاتی ہے جو نظام کے خلاف ہے تو جس غرض کے لئے یہ اجتماع کیا گیا ہے وہ اس کی رُوح کو کچلنے والی ہوگی۔ اِس لئے مرکزی معتمدین اور زعماء یہ بات نوٹ کر لیں کہ آئندہ جو خدام یہاں بیٹھیں وہ خیموں کے نظام کے ماتحت بیٹھیں۔ یعنی ہر جماعت اکٹھی بیٹھے۔ کیونکہ یہ بات تو یہاں نہیں کہ انہوں نے متفرق جگہوں سے آنا ہے یا انہوں نے متفرق کاموں سے آنا ہے۔ یہاں جگہ بھی ایک ہے اور سارے دن کا پروگرام بھی مقرر ہے۔ پھر رہائش کی جگہ بھی ایک ہے اِس لئے کوئی وجہ نہیں کہ جلسہ میں خدام الگ الگ بیٹھیں۔ آئندہ کے لئے یہ انتظام ہونا چاہئیے کہ خدام جماعت وار بیٹھیں اور ایک خاص وقت مقرر ہونا چاہئیے کہ وہ اس وقت کے اندر اندر یہاں جلسہ میں بیٹھ جائیں پھر انہیں جماعت وار بُلایا جائے اور دیکھا جائے کہ آیا تمام خدام حاضر ہیں اور زعیم اعلان کرے کہ میری مجلس کے سب خدام حاضر ہیں۔ پھر وہ زعماء اِس بات کے ذمّہ دار ہیں کہ ان کی مجالس کے ارکان اپنی اپنی جگہ پر بیٹھے ہیں۔ اگر کسی خادم کو کوئی ضرورت پیش آجائے کہ وہ جانا چاہے تو وہ اپنے زعیم سے اجازت لے کر مجلس سے اُٹھے اور وہ زعیم اِس بات کا ذمّہ دار ہو کہ وقت پر بتائے کہ فلاں فلاں خادم میری اجازت سے باہر گئے ہیں۔

ایک بات مَیں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ اِس وقت جو لوگ اِردگرد کھڑے ہیں میرے خیال میں یہ اِس لئے کھڑے ہیں کہ ان کے بیٹھنے کے لئے کوئی جگہ نہیں۔ مَیں نے پچھلے سال کسی موقعہ پر یہ تجویز بتائی تھی کہ خدّام خیموں کے سامان کی طرح کوئی نہ کوئی ایسا کپڑا بھی ساتھ لایا کریں جس کو وہ نیچے بچھا کر بیٹھ سکیں کیونکہ یہاں اتنی دریاں میسّر نہیں آسکتیں جس پر سب لوگ بیٹھ سکیں اور پھر یہ انتظام ہی اِس قسم کا ہے کہ نوجوانوں کو یہ بتایا جاتا ہے کہ سختی اور تُرشی کیسے برداشت ہو سکتی ہے۔ پس خدام اپنے ساتھ ایک [illegible] کپڑا لے آیا کریں جس پر وہ اِس قسم کے موقعوں پر بیٹھ سکیں۔ اس پر مہمانوں کو بھی بٹھایا جا سکتا ہے۔ یا ایسے خدام جو اپنے ساتھ کسی وجہ سے کم کپڑے لائیں وہ بھی فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ خدام کپڑے لے آیا کریں۔ اگر نیچے دریاں یا کوئی اَور چیز بچھانے کا انتظام ہو گیا تو وہ اس پر کپڑا بچھا کر بیٹھ جائیں گے ورنہ زمین پر کپڑا بچھا کر بیٹھ جایا کریں گے اور اِس طرح آرام سے تقریر سُن سکیں گے۔ خالی زمین پر بیٹھنا بھی کوئی نقص نہیں۔ لیکن تنظیم کے ماتحت یہ چیز ضروری ہے۔ کوئی چیز میسّر نہ ہو تو اَور بات ہے لیکن میسّر ہو سکے تو اسے مہیّا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ مثلاً کھانا ہے کہ کھانا میسّر نہ ہو تو صبر کرنا چاہئیے۔ لیکن یہ نہیں کہا گیا کہ صبر اچھی چیز ہے اِس لئے اگر کھانا میسّر بھی ہو تب بھی کھانے کو نہ دو۔ پس یہ ہدایت کہ جہاں کپڑا نہیں انسان کو زمین پر بھی بیٹھ جانا چاہئیے اَور چیز ہے اور کپڑا میسّر ہو اور پھر اسے نہ بچھایا جائے یہ اَور چیز ہے۔ اگر کپڑا میسّر نہ ہو تو ہو سکتا ہے کہ کوئی آدمی تکبّر سے کہے کہ مَیں خالی زمین پر نہیں بیٹھوں گا اِس روح کو بھی ہمیں کُچلنا چاہئیے۔ لیکن یہ روح بھی ہمیں پیدا کرنا چاہئیے کہ جہاں کوئی انتظام ہو سکتا ہے وہاں انتظام کر لینا چاہئیے اور اِس کا یہی طریق ہے کہ ہر ایک خادم اپنے ساتھ ایک ایک کپڑا زائد لائے تا وہ اِس قسم کے موقعوں پر کام دے سکے۔"

"ایک نقص مَیں نے ..... یہ دیکھا ہے کہ بعض حصّے کام کے ایسے ہوتے ہیں جن میں خدام الاحمدیہ کی نگرانی نہیں کی جاتی کہ وہ تمام کے تمام اس کام میں مشغول ہیں یا نہیں مثلاً فٹ بال کا میچ ہو رہا تھا تو ضروری نہیں سمجھا گیا کہ اس کی نگہداشت کی جائے کہ آیا سارے خدام میچ دیکھ رہے ہیں یا نہیں۔ کچھ خدام میچ دیکھ رہے تھے اور کچھ کھڑے تھے اِس طرح یہ غرض کہ خدام سالانہ اجتماع کے دو تین دن اس مشق میں گذاریں کہ وہ ہر وقت کام میں مشغول ہوں باطل ہو گئی۔ کیونکہ ان دو تین دنوں میں بھی بعض حصّے ایسے ہیں جن میں بعض خدام مشغول ہیں اور بعض خدام مشغول نہیں۔ اِس لئے مَیں مجلس انتظامیہ مرکزیہ کو ہدایت کرتا ہوں کہ وہ فوراً اِس بارہ میں قانون بنا کر آئندہ اس کی تعمیل کرائے اور دیکھے کہ آیا وہ تمام کے تمام خدام کام میں لگے ہوئے ہیں یا نہیں مثلاً میچ دیکھنا بھی کام ہے اور یہ ضروری امر ہے کہ جب کھیلیں ہو رہی ہوں تو باقی خدام دیکھ رہے ہوں۔" (مشعلِ راہ صفحہ ۶۶۸ تا صفحہ ۶۷۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مرزا محمد شفیع صاحب امرتسری کی یادیں!

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سابق مبلغ انگلستان و مغربی افریقہ)

اس عاجز کے ایک بزرگ بھائی اور بہنوئی محترم مرزا محمد شفیع صاحب امرتسری بقضائے الٰہی بتاریخ ۸ ر اگست ۱۹۷۹ء لاہور میں اچانک حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم موصی تھے، ان کا جنازہ ان کے لڑکے عزیز مرزا بشیر احمد صاحب ۹ ر اگست کو ربوہ لائے۔ نماز جنازہ مہمان خانہ ربوہ میں محترم مولوی روشن دین صاحب فاضل مربی سلسلہ نے پڑھائی اور شام سے قبل مرحوم کو بہشتی مقبرہ میں دفن کر دیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر مکرم میاں محمد حسین صاحب ابن حضرت مستری محمد موسیٰ صاحبؓ (صحابی حضرت مسیح موعودؑ) مرحوم آف نیلہ گنبد لاہور نے دعا کرائی۔

محترم مرزا محمد شفیع صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص صحابی اور جماعت احمدیہ امرتسر کے ایک سرگرم رکن حضرت مرزا غلام نبی صاحبؓ مرحوم آف کٹڑہ جیمل سنگھ امرتسر کے بڑے صاحبزادے تھے۔ آپ جنوری ۱۹۰۵ء میں امرتسر میں پیدا ہوئے۔ آپ بتایا کرتے تھے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق مجھے خفیف طور پر صرف اتنا یاد ہے کہ ۱۹۰۸ء میں حضورؑ کی وفات سے پہلے میرے والد صاحب ایک مرتبہ مجھے اپنے ساتھ حضورؑ کی زیارت کے لئے قادیان لے گئے جبکہ میری عمر تقریباً تین سال کی تھی اور حضورؑ کی مجلس میں بیٹھے بیٹھے والد صاحبؓ نے ذرا دور بیٹھے ہوئے پیار سے میرے قریب منہ کر کے مجھے بتایا کہ وہ دیکھو حضرت صاحبؑ بیٹھے ہیں جن کی زیارت کے لئے ہم آئے ہیں۔ اس سے زیادہ مجھے کچھ یاد نہیں۔

محترم مرزا محمد شفیع صاحب اگرچہ دنیوی لحاظ سے اعلیٰ تعلیم یافتہ نہیں تھے لیکن چونکہ تقریباً ساری عمر کتابت کا پیشہ کرتے رہے اس لئے ان کی دینی اور دنیوی معلومات کافی وسیع تھیں۔ جب اخبار الفضل لاہور سے شائع ہوا کرتا تھا تو انہیں ادارہ الفضل میں لمبا عرصہ بطور خوشنویس سلسلہ کی خدمات بجا لانے کی توفیق ملی۔ ان کا پاکیزہ مزاج اور خوش مزاجی الفضل والوں کو آج بھی یاد ہے اور ان کی وفات کا ان کے دفتر میں بہت افسوس کیا گیا۔

سلسلہ کی کتب کے علاوہ جماعتی رسالے اور اخبارات کا بھی باقاعدہ مطالعہ کیا کرتے تھے اور الفضل کے تو زندگی کے آخری دن تک خریدار رہے۔ یہ خود پڑھنے کے بعد تبلیغی جذبہ کے ماتحت اکثر دوسروں کو بھی الفضل پڑھنے کے لئے پیش کیا کرتے اور اس طرح اپنے دوست احباب میں تبلیغ و تربیت کا سلسلہ جاری رکھتے چنانچہ آپ کی تبلیغ سے امرتسر اور بعد میں لاہور میں بعض سعید الفطرت افراد جماعت میں شمولیت سے مشرف ہوئے۔

مرزا صاحب موصوف نہایت سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ لباس اور کھانے پینے میں بھی سادگی اور کفایت شعاری کے اصول پر کاربند تھے۔ مَیں نے کبھی انہیں فارغ بیٹھے نہیں دیکھا۔ ہمیشہ اپنے کام میں مصروف رہتے یا مطالعہ میں وقت صرف کیا کرتے۔ عام صحت آخری عمر تک اچھی رہی اور حلقہ ریواز گارڈن لاہور کی جماعت کے ساتھ نماز باجماعت کی ادائیگی کے علاوہ جماعتی کام بڑے اخلاص اور شوق سے ادا کرتے رہے۔ عزیزوں، رشتہ داروں اور دوستوں کے ساتھ رکھ رکھاؤ اور ہمدردی و محبت کا تعلق ہمیشہ استوار رکھنے کی کوشش کیا کرتے اور کبھی ناراضگی کا رخنہ درمیان میں حائل نہ ہونے دیتے اور اپنے ایسے رویہ سے کسی ناراض دوست کی ناراضگی قائم نہ رہنے دیتے۔

گھر میں رفیقۂ حیات کے ساتھ حسن سلوک کے علاوہ اپنی اولاد کی تربیت کا پورا خیال رکھا اور سب بچوں کو اسلام اور احمدیت کے رنگ میں رنگین کرنے میں کوشاں رہے۔ اس وقت سوائے آپ کے سب سے چھوٹے لڑکے کے جو یہاں مصروف کار ہیں باقی سب لڑکے سب معاش کے لئے بیرون ملک گئے ہوئے ہیں خاکسار نے ایک مرتبہ انہیں تحریک کی کہ آپ اپنا کم از کم ایک لڑکا ضرور خدمتِ سلسلہ کے لئے وقف کر دیں جو مبلغ بن کر خدمتِ اسلام کرے۔ چنانچہ آپ نے یہ نیت کر لی مگر بوجوہ حالات اس امر کے لئے ساز گار نہ ہو سکے تاہم آپ کے سب لڑکے جماعتی اور دینی کاموں اور چندوں وغیرہ میں بھی حسبِ توفیق حصہ لیتے ہیں۔

۱۹۷۸ء میں جماعت کی طرف سے منعقد ہونے والی "لندن کانفرنس" میں بڑے خلوص اور شوق سے شامل ہوئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے وہاں شرفِ ملاقات بھی حاصل کیا۔ اس کے بعد آنکھوں کے اپریشن کے لئے اپنے بڑے لڑکے محمود احمد مرحوم کے پاس جرمنی چلے گئے اور کامیاب اپریشن کے بعد دیگر ممالک میں دوسرے بچوں سے مل کر ایسی اچھی صحت میں لاہور واپس آئے کہ کسی کو خیال بھی نہیں تھا کہ انہیں دل کا عارضہ بھی ہو سکتا ہے لیکن قضا و قدر کے آگے کوئی دم نہیں مار سکتا۔

الغرض مرحوم بڑے خوش اخلاق، خوش گفتار، عبادت گزار، زندہ دل اور صلہ رحمی کا ہمیشہ خیال رکھنے والے بھائی تھے۔ بیرونی ممالک میں تبلیغی سلسلہ میں میرے قیام کے دوران مجھ سے خط و کتابت رکھتے اور میرے لئے دعائیں کیا کرتے تھے۔ محض حوصلہ افزائی اور قدردانی کے جذبہ کے ماتحت میری کوئی نظم، کوئی رپورٹ یا مضمون پڑھنے کے بعد اکثر مجھے خط لکھ کر میری کوششوں کو سراہتے اور مجھے دعائیں دیا کرتے اور خاص دعائیں کرنے کی تلقین بھی فرماتے۔ ایسی خط و کتابت کا سلسلہ انہوں نے مجھ سے زندگی کے آخری ایام تک قائم رکھا حتیٰ کہ گزشتہ سال یورپ سے بھی مجھے وہ باقاعدہ خطوط لکھتے اور لندن کانفرنس کے حالات اور دیگر ذاتی حالات سے آگاہ کر کے مجھے دعا کی تحریک کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور انہیں مغفرت کے سایہ میں رکھے اور جنت الفردوس کا وارث بنائے اور ان کی سب اولاد کو اسلام اور احمدیت کا سچا خادم بنائے اور صحت و سلامتی سے رکھے۔ آمین ؎

حضرت مصلح موعودؓ کا ارشاد

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے میاں غلام محمد اختر صاحب کو تفسیر کبیر حصہ سوم کے سرورق کی پشت پر یہ ہدایت تحریر فرمائی:-

"قرآن کریم خدا کا کلام ہے اور اس کا ہدایت نامہ ہے اور سب برکتیں اس میں جمع ہیں۔ اسے مزید برکت کسی نے کیا دینی ہے۔ اصل برکت یہی ہے کہ انسان اسے غور سے پڑھے، عمل کی نیت سے پڑھے اور اپنے ذاتی خیالات سے آزاد ہو کر پڑھے اور بار بار پڑھے تاکہ اس کے علوم دل میں جذب ہو جائیں اور مستقل طور پر افکار پر حاوی ہو جائیں۔ تب اور صرف تب انسان اس سے حقیقی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ پس اس کے لئے کوشش کرنی چاہیئے اور اس سے کم پر صبر نہیں کرنا چاہیئے۔

خاکسار

مرزا محمود احمد"

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

لجنات اماء اللہ توجہ فرمائیں

تمام لجنات اماء اللہ کو بذریعہ اعلان ہذا توجہ دلائی جاتی ہے کہ ریکارڈ محفوظ رکھنے کے لئے یہ امر بہت ضروری ہے کہ وہ اپنی لجنات اور ناصرات کی سالانہ رپورٹ کی دو نقلیں بھجوائیں۔ سالانہ رپورٹ ۱۰ ر اکتوبر تک مل جانی چاہیئے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان برائے ممبران کرام سٹینڈنگ فنانس کمیٹی

سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کا اجلاس زیر صدارت مکرم ناظر صاحب بیت المال خرچ ان کے دفتر میں مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۹۷۹ء کو بوقت ۹ بجے صبح ہوگا۔ ممبران کرام سے اجلاس میں شمولیت کی درخواست ہے۔ فرداً فرداً بھی اطلاع کی گئی ہے۔

(سیکرٹری سٹینڈنگ فنانس کمیٹی)

قائدین مجالس متوجہ ہوں

دفتر وقف جدید کا سال ختم ہو رہا ہے۔ مگر وصولی بہت کم ہے۔ شعبہ اطفال کی طرف سے ۲۸ ستمبر تا ۵ اکتوبر ہفتہ وصولی وقف جدید منایا جا رہا ہے۔ تمام قائدین مجالس ناظمین اطفال، سیکرٹریان ناصرات سے گزارش ہے کہ ہفتہ وصولی وقف جدید کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش کریں۔ ۱۵ اکتوبر تک رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

المناک وفات

عزیز حفاظت احمد ابن مکرم حکیم قاضی نذر محمد صاحب چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ جو مکرم حکیم عبدالعزیز صاحب صدر جماعت احمدیہ چک چٹھہ کا پوتا تھا۔ ۱۰ ستمبر کو صبح سوا سات بجے سائیکل پر سکول جاتے ہوئے ٹریفک کے ایک حادثہ میں فوت ہو گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ دوسرا بچہ عزیز سعادت احمد جو مرحوم حفاظت احمد سے بڑا تھا اس کے پیچھے سائیکل پر سوار تھا بال بال بچ گیا الحمد للہ

عزیزم مرحوم حافظ آباد کے ایک ہائی سکول کا چھٹی جماعت کا طالب علم تھا۔ بڑا ذہین اور ہونہار بچہ تھا۔ والدین کے نیک اثر کے نتیجہ میں مقامی مجلس اطفال الاحمدیہ کا سرگرم رکن تھا۔ والدین اسے اسلام اور احمدیت کی خدمت کے لئے تیار کر رہے تھے۔ اور اس کی زندگی وقف کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ نماز جنازہ میں جو اسی دن ۴ بجے بعد دوپہر ادا کی گئی غیر احمدی احباب بھی بڑی تعداد میں شامل ہوئے۔

مرحوم کے دادا مکرم حکیم عبدالعزیز صاحب بڑے مخلص اور جوشیلے احمدی ہیں۔ تبلیغ سے انہیں خاص شغف ہے۔ ان کی اولاد بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے دین کے کاموں میں بڑے شوق سے حصہ لینے والی اور احمدیت کی فدائی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مرحوم کے والدین اور دیگر جملہ اعزہ و اقارب کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ ان کے صدمہ کو ہلکا کرنے کا سامان کرے۔ اور مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ عطا فرمائے آمین

(سلطان احمد بیر کوٹی ربوہ)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی باتیں

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے بچوں کے لئے ایک کتاب "رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں" شائع کی ہے۔ اس کتاب میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پچاس احادیث ترجمہ اور مختصر تشریح کے ساتھ شائع کی گئی ہیں۔ بچوں کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات سے آگاہی کے لئے اس کتاب کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔

قیمت صرف دو روپے پچاس پیسے

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضرورت کلرک

ساہیوال ضلع وار نظام کے لئے ایک مخلص احمدی کلرک کی فوری ضرورت ہے۔ عمر ۴۰ سال سے زائد ہو صحت مند ریٹائرڈ احباب بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ طعام و رہائش کے ساتھ معقول مشاہرہ دیا جائے گا۔ امیدوار اپنے کوائف معہ تصدیق امیر/صدر جماعت اس پتہ پر ارسال فرمائیں۔ چوہدری نذیر احمد باجوہ امیر جماعت احمدیہ ضلع ساہیوال چک ۳۰/۱۱

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ کے

تربیتی اجتماعات

مورخہ ۲۰ ستمبر مجالس خدام الاحمدیہ تحصیل سیالکوٹ ڈسکہ و شمالی پسرور کا تربیتی اجتماع جامع مسجد احمدیہ سیالکوٹ شہر میں منعقد ہوگا۔ نیز مورخہ ۲۱ ستمبر دوسرا تربیتی اجتماع تحصیل نارووال، شکر گڑھ۔ اور جنوبی پسرور کی مجالس پر مشتمل بدوملہی میں منعقد ہوگا۔ علمائے کرام اور مجلس مرکزیہ کے نمائندگان کی شرکت متوقع ہے۔ جملہ خدام واطفال اور دیگر احباب سے شرکت کی درخواست ہے۔

(رانا حبیب اللہ خان ایڈووکیٹ قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ)

روزنامہ الفضل کی قیمت میں اضافہ

الفضل کے جملہ خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ ڈاک خرچ کی شرح میں اضافہ ہو جانے اور دوسرے اخراجات بھی بڑھ جانے کی وجہ سے مجبوراً اخبار الفضل کی قیمت میں مندرجہ ذیل اضافہ یکم ستمبر ۱۹۷۹ء سے کیا گیا ہے۔

سالانہ چندہ	:	۹۰ روپے
ششماہی "	:	۴۶ "
سہ ماہی "	:	۲۴ "
خطبہ نمبر		۲۵ "

فی پرچہ ۴۰ پیسے کی بجائے ۴۵ پیسے۔ امید ہے احباب پہلے کی طرح تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں گے۔ (مینجر الفضل ربوہ)

دعائے مغفرت

۱۔ میرا بھتیجا عزیزم محمد حنیف ابن محمد رفیق صاحب آف دھرم پورہ لاہور عین جوانی کے عالم میں ۲۲ سال کی عمر میں فرینکفورٹ مغربی جرمنی میں انتقال کر گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم کو ۸ ستمبر کو دل کا دورہ پڑا۔ جس سے وہ انتقال کر گئے۔ جمعرات ۱۳ ستمبر کو نعش جرمنی سے ربوہ لائی گئی اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے قبرستان عام میں دفن ہوئے۔ مرحوم الحاج چوہدری برکت علی صاحب مرحوم کے پوتے تھے۔ مرحوم نے آخری لمحوں میں وصیت کی تھی کہ ان کو ربوہ میں دفن کیا جائے۔

احباب کرام سے گزارش ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے اور سوگوار والدین کو صبر جمیل حاصل ہونے کے دعا فرمائیں۔

خاکسار۔ سلیم منور اسسٹنٹ ڈائرکٹر ائیرپورٹ ڈیویلپمنٹ ایجنسی راولپنڈی

۲۔ میرے خسر مکرم حبیب احمد صاحب آف پشاور فوت ہو گئے ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد انہیں مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر دعا محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے کرائی۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

چوہدری ناصر احمد ۵۰۹ شام گنج مردان

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے والد محترم میاں محمد مراد صاحب گزشتہ تین چار روز سے تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ احباب جماعت و بزرگان کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ میاں نذیر احمد سول انجینئر جھنگ صدر

۲۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری تمام اولاد کو نیک اور خادم دین بنائے۔

عبدالرحمن صابر جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ

درخواستِ دعا

خاکسار کی والدہ عفیفہ بیگم صاحبہ کافی دنوں سے درد گردہ میں مبتلا ہیں۔ اپریشن کیلئے میوہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمد ارشد گوندل ربوہ)

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اسکی اشاعت بڑھائیے۔ (مینجر)

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ۔ شاہراہ قائداعظم۔ لاہور
فون نمبر:- ۵۲۶۲۳

قدیمی ــــ اولین ــــ شہرہ آفاق
دواخانہ حکیم نظام جان
ہر قسم کے مفید مشورہ کے لئے
دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ کی خدمات حاصل کریں!
مینجر حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خرید نے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ گینپت روڈ لاہور۔ فون ۶۳۸۴۹
گھر:- ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

الفضل میں اشتہار دینا
کلیدِ کامیابی ہے!

کراچی میں جائداد
کی خرید و فروخت مثلاً پلاٹ، مکان، کوٹھی وغیرہ کیلئے درج ذیل پتہ پر اپنے قابلِ اعتماد ادارہ سے رابطہ قائم کیجئے
لینڈ مارکس
۱۰۳ سی، ڈیفنس سوسائٹی کمرشل ایریا "بی"
کراچی نمبر ۴
فون ۔۔ ۵۴۰۸۶۶، ۵۴۰۸۳۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیے!
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۲۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رینا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید
اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے
لائقِ صد اعتماد ادارہ
الکیمسٹس
فون ۸۱۶۶۴
(EL-KEMISTS)
سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان۔
پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ ایچ۔ ایف۔ ایف اور
نسپاک (NESPAK)
کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
ــــ اور ــــ
پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس
اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے
فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۔ ۳۱۱۴۶۳

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)
ــــ اور ــــ
۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)
پروپرائٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

راولپنڈی و اسلام آباد
میں
پلاٹس و مکانات کی خرید و فروخت
کیلئے
آپ کا اپنا ادارہ
قریشی پراپرٹی سینٹر
K.82 ظفر الحق روڈ راولپنڈی
سے رجوع کریں

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا
سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ
احمد اسٹیٹس ایجنسی (رجسٹرڈ) مارکیٹ ربوہ۔
فون ۵۳۵

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔
شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواستِ دعاء

میرے دوست مکرم توصیف احمد صاحب ایف۔ اے کا امتحان دے رہے ہیں اور اسی طرح دوسرے احمدی بھائی بھی امتحان دے رہے ہیں۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے دوست اور سب احمدی بھائیوں کو اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے۔ (محمد رفیق گوجرہ فیصل آباد)

آل ربوہ
اردو تقریری مقابلہ

مجلس خدام الاحمدیہ ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام ۲۰ ستمبر ۱۹۷۹ء بعد نماز عصر ۵ بجے شام مسجد حسن اقبال میں ایک اردو تقریری مقابلہ منعقد ہو رہا ہے۔ عناوین حسب ذیل ہوں گے:۔

۱۔ ہستی باری تعالیٰ
۲۔ "وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے"
۳۔ خلیفہ خدا بناتا ہے۔

تقریر کا وقت تین سے چار منٹ ہوگا۔
تمام حلقہ جات سے ایک ایک خادم بطور نمائندہ شامل ہو۔

خاکسار ہدایت اللہ ناصر
معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ناصر ہوسٹل۔ ربوہ

انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جان رح
کے فرزند اور جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ (بالمقابل ایوان محمود) ربوہ میں
ہر ماہ کی آخری جمعرات اور جمعہ کو
مطب فرمایا کریں گے
ربوہ اور اس کے قرب و جوار کے مریض
ان دو دنوں میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں
جمعرات: تین بجے بعد دوپہر سے شام چھ بجے تک
اور جمعہ: صبح آٹھ بجے سے بارہ بجے دوپہر تک
(مینیجر مشہور دواخانہ ربوہ)

TPG 1095/891 زیر
5-6-79
الحمرا ٹاؤن
ایل ڈی اے سے
منظور شدہ
خصوصیات:
• جدید ٹرانسپورٹ کا انتظام • تعلیمی و طبی سہولت کے لئے سکول و ہسپتال،
• سرسبز و شاداب علاقہ • تفریح کے لئے پارک • وسیع و عریض شاپنگ مرکز،
• بجلی، پانی و سیوریج کا جدید ترین انتظام • مسجد، مہذب ماحول،
• کشادہ سڑکیں • بیرون ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے لئے مخصوص پلاٹ،
محلِ وقوع:
یونیورسٹی نیو کیمپس سے صرف ۲½ میل کے فاصلے پر۔
پلاننگ:
جدید تکنیک سے آراستہ و مغربی طرزِ رہائش کے معیار کے مطابق۔
بینک:
مسلم کمرشل بنک، وحدت روڈ، لاہور
الائیڈ بنک آف پاکستان لمیٹڈ
مزنگ چونگی لاہور۔
پراسپکٹس دفتر سے مفت حاصل کیجئے۔
اوقاتِ رابطہ:
صبح ۸ بجے تا ایک بجے دوپہر۔ ۲ بجے دوپہر تا ۸ بجے رات
فون نمبر ۸۵۳۱۰۲
ڈویلپمنٹ کا آغاز کر دیا گیا ہے
دفتر بروز جمعہ بھی کھلا رہے گا۔
اٹلس انٹرنیشنل
فیض روڈ، متصل وحدت روڈ، مسلم ٹاؤن۔ لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک لمبر
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور
فون نمبر:۔ ۶۲۶۱۸ گھر فون:۔ ۵۲۵۰۰
کو ہمیشہ یاد رکھیے

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور با رعایت
بہتر تشخیص ——— مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار۔ فیصل آباد

[illegible]
wholesale details & Lit-
... Curative Sys-
... please
... [illegible]

اندرون، بیرون ملک ہوائی سفر کی ٹکٹوں کی بکنگ اور ہر قسم کی معلومات کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔
الٰہی ٹریول سروس
۹ فضل چیمبر۔ ۱۶ ہال روڈ۔ لاہور

آپ کا اپنا ادارہ
کوسموس ڈرائی کلینرز
جدید ترین ڈرائی کلیننگ کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیے
احباب کیلئے ۲۵٪ کی سپیشل رعایت!
میسرز کوسموس ڈرائی کلینرز فون ۳۰۸۷
چوک حسین آگاہی نزد مسجد احمدیہ ملتان شہر

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکشنز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز فون دفتر ۵۲۱ فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ۔ نزد ریلوے اسٹیشن رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیے